بحمدہ تبارک و تعالیٰ

یہ مبارک رسالہ بدایت اقبالہ

جسمیں

دیوبندی ترجموں کی غلطیاں

بتلائی گئی ہیں

اور علمائے کرام کی تصدیقات

ملاحظہ ہوں

مسمّٰی باسمِ تاریخی

النجوم الشہابیہ

۱۳۴۹ھ

از تصنیفات:۔ مجاہد ملت غازی اہل سنت حضرت مولانا مولوی حافظ قاری مفتی شاہ ابو الظفر محب الرضا محمد محبوب علیخاں صاحب قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی مفتی اہلسنت مدظلہ العالی

ناشر، غوثیہ بک ڈپو مریدکے

بحمدہٖ تبارک و تعالیٰ

یہ مبارک رسالہ ہدایت اقبالہ

جسمیں

دیوبندی ترجموں کی غلطیاں

بتلائی گئی ہیں

اور علمائے کرام کی تصدیقات

ملاحظہ ہوں

مسمّٰی باسم تاریخی

النجوم الشہابیہ

۱۳۴۹ھ

از تصنیفات :- مجاہد ملت غازی اہل سنت حضرت مولانا مولوی حافظ قاری مدظلہ العالی بمبئی
مفتی شاہ ابوالظفر محب الرضا محمد محبوب علیخاں صاحب قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی مفتی اہلسنت

ناشر : غوثیہ بک ڈپو مرید کے

کتاب ——— النجوم الشہابیہ

مصنف ——— مفتی شاہ ابو الظفر محب الرضا محمد محبوب علی خاں

ناشر ——— غوثیہ بک ڈپو مرید کے

اشاعت ——— اکتوبر 1999ء

ملنے کے پتے

☆ مکتبہ حامدیہ گنج بخش روڈ لاہور

☆ ضیاء القرآن گنج بخش روڈ لاہور

☆ مسلم کتابوی گنج بخش روڈ لاہور

☆ حجاز پبلی کیشنز دربار مارکیٹ لاہور

ہیں۔ خزانۃ الروایات قلمی صفحہ ۳۴۹ میں لکھا ہے فی السراجیہ رجل عاب النبی صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم فی شئ او قال لشعرہ شعیر یکفر
جس نے کسی صفت و شان میں بھی حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کو
عیب لگایا یا حضور کے مقدس بال شریف کو چھوٹا بال کہا کافر ہو گیا
اور اسی خزانۃ الروایات کے اسی صفحہ میں ہے فی الفصول العمادیہ لو
قال پیغمبر درویش بود او قال جامۂ پیغمبر ریمناک بود او قال طویل
الظفر بود یکفر مطلقا اگر کہا محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم تھے یا یہ کہے حضور
کے کپڑے میلے تھے یا کہا آپکے ناخن شریف بڑھے ہوئے تھے تو مطلق
کافر ہو گیا۔ جب حضور اقدس کو درویش کہنے والا کافر ہے تو جو حضور انور کو
گنہگار، خطاکار، قصوروار جان بوجھ کر قصداً لکھے وہ کافر ہوگا اور جو آپکو
ایک معمولی انسان اور محض انسان اور محض ایک انسان مانے وہ کافر ہوگا
اور خزانۃ الروایات میں ہے ومن لم یقر ببعض الانبیاء علیہم
السلام او عاب نبیا او سنۃ من سنن المرسلین فقد کفر جو
کسی نبی کی نبوت کا انکار کرے یا کسی نبی کو عیب لگائے یا حضور کی کسی سنت
کریمہ کا انکار کرے وہ یقیناً کافر ہو گیا اور حضور سید المعصومین صلی اللہ علیہ
وعلی آلہ وسلم کو گنہگار، خطاکار، قصوروار، اور ایمان باللہ سے بیخبر لکھنے
والا کافر ہوگا اور جو حضور اقدس و اعلیٰ کو ایک معمولی انسان اور محض انسان
اور محض ایک انسان لکھ گیا وہ کافر ہوگا اور اسی خزانۃ الروایات
میں ہے فی الفصول العمادیہ واذا وصف اللہ تعالیٰ بما لا یلیق بہ۔